السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قرب ومعیت واحاطہ وغیرہ جو صفات باری تعالیٰ ہیں آیا یہ بالذات ہیں۔ یا بالعلم ہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قرب ومعیت وغیرہ صفات میں بہت اختلاف ہے۔ بعض بالذات مرادلے کر تاویلات کرتے ہیں اور بعض بالعلم لیتے ہیں لیکن تحقیق مذہب جمہور کا یہ کہ جملہ صفات باری کا ایمان بغیر سوال کیف، وبلا تشبیہ لانا چاہیئے:

قال اللہ تعالیٰ:

لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وقال اہل العلم قد ثبت الدوایات فی ہذا ونومن بہا ولا یتوہم ولا یقال کیف وہکذا روٰی عن مالک ابن انس وسفیان بن عیینة وعبداللہ بن المبارک انہم قالوفی ہذا الاحادیث امروہا بلا کیف وہکذا قول اہل العلم من اہل السنة والجماعة کذافی الترمذی

اس کی کوئی مثل نہیں ہے۔ اہل علم نے کہا اس میں جو رویات وارد ہوئی ہیں ہم ان پر ایمان لاتے ہیں اس میں شک نہ کیا جائے کیفیت نہ پوچھی جائے مالک بن انس، سفیان بن عیینہ، عبدابن مبارک کا یہی قول ہے کہ ان ''اوصاف کو بلا کیف تسلیم کیا جائے اہل علم اہل سنت کا یہ مذہب ہے۔''

یہ تحقیق مطابق مذہب اہل سنت ہے گو علماء نے اس میں سے بہت طوالت کی ہے اور قسم قسم کے رسائل تالیف کیے ہیں۔ لیکن خلاصہ تحقیق محققین یہی ہے اور اسی پر اعتقاد رکھنا چاہیئے۔ فقط واللہ اعلم بالصواب والیہ المرجع والمائب حرہ العبد الضعیف راجی رحمة ربہ القوی ابو حریز عبدالعزیز المتانی غفر اللہ لہ ولوالدیہ واحسن الیہما والیة۔ الجواب صحیح والدای نیجح۔ (محمد نذیر حسین ۱۲۹۹ ھجری محمد عبدالسلام محمد ابو الحسن ۱۲۰۵۰) ابو سعید محمد حسین ۱۳۰۵ھ (فتاویٰ نذیریہ، جلد اول شمارہ نمبر ۴

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 09 ص 287

محدث فتویٰ